سوال

(480) نماز کو باطل کرنے والی حرکات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کہا جاتا ہے کہ تین حرکتوں سے نماز باطل ہوجاتی ہے کیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کو چاہیئے کہ وہ پر سکون ہو کر نماز ادا کرے خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرے اپنے دونوں ہاتھوں یا دونوں پاؤں یا سر کے ساتھ کوئی فضول حرکت نہ کرے اور مختصر عمل کی وجہ سے نماز باطل قرار نہ دے مثلاً سامنے سے گزرنے والے کو اگر منع کیا یا بوقت ضرورت دروازہ وغیرہ کھولنا پڑا تو اس کی نماز باطل نہ ہوگی لہذا اگر کوئی ایسا کام کر لیا جس کو عادتاً کثیر سمجھا جاتا ہو مثلاً بلا ضرورت اگر پانچ قدم چل لئے یا کثرت کے ساتھ کوئی بے فائدہ کام کر لیا تو اس سے نماز باطل ہو جائے گی۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 407

محدث فتویٰ